No. 9298/AICPP/OPS/CPO

INSPECTOR GENERAL OF POLICE
POLICE DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH

Dated: 10-03-2020

انسپکٹر جنرل پولیس سندھ کا پولیس کے نام پیغام

سندھ پولیس کے افسران و جوانان:

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے مجھے اس خطے کی سب سے پہلی قائم کی جانے والی پولیس کی سربراہی کا اعزاز بخشا ہے۔ یہ ادارہ 176 سالہ اعلیٰ پیشہ ورانہ روایات کا امین ہے۔ سندھ پولیس کا ماتھا 2500 کے قریب افسران اور جوانوں کی شہادت سے روشن ہے۔ ہم نے دہشت گردی، بھتہ خوری، اغواء کاری اور لسانی بنیادوں پر کی جانے والی قتل و غارت کے خلاف ایک طویل کامیاب جنگ لڑی ہے اور امن کے پرچم کو سربلند کیا ہے۔ اس عزم اور بہادری کی روایت کو قائم رکھنا اس فورس کے ہر فرد کا فرض عین ہے۔

جرائم کی بیخ کنی، امن و امان کی بحالی، شہریوں کے جان و مال کی حفاظت اور معاشرے کے کمزور طبقوں کی مدد ہمارے اوّلین فرائض میں شامل ہے اور اس منصب کی پیشہ ورانہ انداز سے ادائیگی ہماری کارکردگی کا معیار ہے۔ "Back to Basics" کا زریں اصول میرا نصب العین ہے۔ میری یہ کوشش ہوگی کہ ہم اپنے فرائضِ منصبی کو کسی بھی خوف، لالچ اور تعصب سے بالاتر ہو کر انجام دیں۔

ذیل میں دیئے گئے چند نکات میری ترجیحات میں شامل ہیں۔

1۔ میری اوّلین ترجیح عام آدمی کی شکایات کا ازالہ ہوگی۔ معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم سے کمپلینٹ سینٹرز کی شکل میں عوامی شکایات کے ازالے کا ایک مربوط نظام موجود ہے اور تمام اضلاع میں یہ سینٹرز ایک معیاری طریقہ کار کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان کی کارکردگی کو مزید بہتر کریں گے اور کم سے کم وقت میں لوگوں کے مسائل کا تدارک کریں گے۔

2- POs اور Absconders کی گرفتاری جرائم کے انسداد کے لئے بنیادی شرط ہے۔ اس پر زور دیا جائے گا۔ افسران کی کارکردگی جانچنے کا پیمانہ بھی اسی بنیاد پر مقرر کیا جائے گا۔

3۔ پولیس کے بنیادی کاموں میں جرائم کی روک تھام، خاتمہ اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائی سرِفہرست ہے۔ مؤثر گشت (پٹرولنگ)، انسدادی کارروائیوں اور اشتہاری مجرموں کی گرفتاری سے اس مقصد کو یقینی بنایا جائے گا۔ جرائم کی بیخ کنی میں کسی بھی قسم کے تساہل کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ مسلسل ریڈز، اسنیپ چیکنگ اور انٹیلیجنس کی بنیاد پر آپریشن کے ذریعے سے 'پروایکٹیو پولیسنگ' کی جائے گی تاکہ جرائم پیشہ افراد کا قلع قمع کیا جا سکے۔

4۔ اس تمام عمل میں تفتیش کے شعبہ کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ شعبہ تفتیش کی بہتری اور زیادہ سے زیادہ وسائل کی فراہمی پر زور دیا جائے گا۔ تمام کمانڈرز اپنے یونٹس کے اندر قابل ترین تفتیشی افسران کو تعینات کریں گے اور ان کی استعدادِ کار اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس سلسلہ میں عدلیہ اور پراسیکیوشن ڈپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر حکمتِ عملی تیار کی جائے گی۔

Outward No. DIGP/IOT/624 Dated: 11-03-2020

No. 1920 /DIT/CPO/Karachi Date 11/03/2020

I/c web

Central Police Office, I.I Chundrigar Road Karachi, Post Code 74000
Email: sindhigp@gmail.com Web: www.sindhpolice.gov.pk 021-99212626-7 021-99212051

5- 'منظم جرائم' ایک ناسور ہے، اور اس کو کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مجھے امید ہے کہ فیلڈ کمانڈرز جامع حکمتِ عملی سے منظم جرائم کے خاتمہ مؤثر اقدامات اٹھائیں گے اور ان جرائم کی پشت پناہی کرنے والے جملہ عناصر کا بھی خاتمہ کیا جائے گا۔

6۔ امنِ عامہ کو قائم رکھنا اور اس کی بحالی ہمارے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔ تمام افسران اپنے علاقوں کے اندر اس پر توجہ دیں گے اور ایسی تمام صورتِ حال سے نمٹنے کے لئے فورس کی تیاری اور تربیت کریں گے۔ جلسے، جلوس اور احتجاجی مظاہروں کے دوران نظم وضبط کو قائم رکھنا ہماری پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا امتحان ہے۔ اور بروقت رابطوں اور حکمتِ عملی سے اس کو یقینی بنانا ہے۔

7۔ پاکستان کو پچھلے بیس سالوں سے دہشتگردی جیسے عفریت کا سامنا ہے ۔ سندھ پولیس نے دہشتگردی پر قابو پانے کے لئے لازوال قربانیاں دی ہیں اور اس صوبے بالخصوص کراچی کے اندر امن کی شمع روشن کی ہے۔ دہشتگردی کا مکمل خاتمہ، تمام انتہاپسند عناصر کے خلاف مؤثر اور سخت کارروائی سے مشروط ہے۔ اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے سندھ پولیس باقی اداروں کے ساتھ تعاون سے ایسے تمام عناصر اور تنظیموں کے خلاف اپنی بھرپور کارروائیاں جاری رکھے گی۔ نیشنل ایکشن پلان پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

8۔ انسانی حقوق کا تحفظ میری بنیادی ترجیحات میں شامل ہے۔ ہیومین رائٹس سیل کو مؤثر بنایا جائے گا اور کاروکاری، چھوٹی عمر کی شادی، گھریلو تشدد، جنسی زیادتی، جبری مشقت، گمشدہ افراد اور پولیس کی دست درازی اور تشدد کے مقدمات پر مؤثر کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی ساتھ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

9۔ جرائم کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ پولیس کی طرف سے عوام کو فراہم کی جانے والی روزمرہ کی خدمات جیسے کہ، کیریکٹر سرٹیفیکیٹ، پولیس ویریفیکیشن، اور گمشدگی کی رپورٹ کی بروقت اور آسانی سے فراہمی کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے رپورٹنگ رومز اور فیسیلیٹیشن سینٹرز کو مزید فعال کیا جائے گا۔

10۔ پولیس کے جوانوں کی فلاح وبہبود اور بہتری میری ترجیحات میں شامل ہے۔ تمام افسران اس پر خصوصی توجہ دیں گے اور بہبود سے متعلق تمام منصوبوں اور اقدامات پر عمل یقینی بنایا جائے گا۔ پولیس کو دستیاب تمام وسائل کا بہترین استعمال کیا جائے گا۔ انسانی اور مالی وسائل کے غلط استعمال کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں پولیس رولز کے مطابق باقاعدہ انسپکشن اور آڈٹ کا نظام وضع کیا جائے گا تاکہ میسر وسائل کے بہتر استعمال اور موجودگی کو یقینی بنایا جاسکے۔

11۔ مجھے امید ہے کہ ضلعی افسران ڈی ایس پی اور ایس ایچ او کی تعیناتی میں میرٹ، معیار اور کارکردگی کو مدِ نظر رکھیں گے۔ ایسے تمام عناصر کی حوصلہ شکنی کی جائے گی جو ڈپارٹمنٹ کے وقار کو پراگندہ کرتے ہیں۔

12۔ میڈیا کو اس جدید دور میں اہم حیثیت حاصل ہے اور تمام افسران میڈیا کے ساتھ مثبت طرزِ عمل کی بنیاد پر خوشگوار پیشہ ورانہ تعلق قائم کریں گے۔ اس سلسلہ میں اپنی ذاتی تشہیر سے گریز کیا جائے گا۔ اور صرف اور صرف محکمانہ کارکردگی کو اجاگر کیا جائے گا۔ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے ذاتی تشہیر کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ باقاعدہ طور پر ہر یونٹ کے اندر پی آر او کا تقرر ہوگا۔

13۔ پولیس کے اندر احتساب کے عمل کو مؤثر بنانا میرا اوّلین مقصد ہے۔ مالی معاملات کے اندر شفافیت اور نظم وضبط برقرار رکھا جائے گا۔ انٹرنل آڈٹ باقاعدگی سے کیا جائے گا۔ جزا اور سزا کے مربوط نظام کو قائم کرنا میری ترجیحی پالیسی ہے۔ " اے سی آر " (سالانہ کارکردگی رپورٹ) کے اندر کارکردگی کا معیار مندرجہ ذیل عوامل کو مدِ نظر رکھ کر جانچا جائے گا۔

(i) POs اور Absconders کی گرفتاری۔

(ii) مقدمات کے چالان پیش کرنے کی شرح اور مستعدی۔

(iii) بجٹ کا شفاف اور بہتر استعمال۔

آخر میں مجھے امید ہے ہم سب مل کر ایک ٹیم کی طرح کام کریں گے۔ پولیس سے رکھی جانے والی عوامی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور سعی کریں گے۔ اور اس مشن کی تکمیل میں کسی مصلحت کا شکار نہیں ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مدد گار ہو۔ (آمین)۔

(مشتاق احمد مہر) پی ایس پی
انسپکٹر جنرل پولیس، سندھ،
کراچی۔

کاپی برائے اطلاع جملہ افسران سندھ پولیس